تحصیل ھورناچ، نال ضلع خضدار بلوچستان، اسکولوں کی بندش

بلوچ نیشنل موومنٹ کے محکمہ سماجی بہبود کی رپورٹ سال 2023

ماہ اجراء: مارچ 2023 | رپورٹ نمبر: 02/2023

تحصیل ھورناچ اورنال ضلع خضدار میں اسکولوں کی بندش

بلوچ نیشنل موومنٹ کے محمکہ سماجی بہبود کی رپورٹ سال 2023

اجراءرپورٹ:

مارچ2023

ضلع خضدار:

خضدار مقبوضہ بلوچستان کا ایک ضلع ہے جس کی آبادی چھ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ضلع خضدار کی تحصیلوں میں ھورناچ،نال ،وڈھ،کرخ،شہری،خضدار،باغبانہ اور آڑنجی شامل ہے۔

بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح خضدار بھی پاکستان کی نو آبادیاتی پالیسیوں سے شدید متاثر ہے۔ ظلم و جبر ، جبری گمشدگی ،تشدد، مسخ شدہ لاشیں اور پاکستانی فورسز کے جعلی مقابلوں نے خضدار کے عوام کی زندگی کو بھی اجیرن بنادیا ہے۔

اگر تعلیمی صورتحال پر نظر دوڑائی جائے تو وہی نتیجہ سامنے آتا ہے جو ضلع آواران کی تحصیلوں کی ہے۔ اسکولوں کی بندش سے طالب علموں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بلوچستان کی تعلیمی صورتحال اور بلوچستان میں طالب علموں کی جبری گمشدگی جیسے اذیت ناک صورتحال نے بلوچستان میں خوف کی فضا کو جنم دیا ہے اور بچے تعلیم سے محروم ہیں۔

اس رپورٹ کا مقصد بلوچستان کی تعلیمی صورتحال کا صحیح عکس دنیا کو پیش کرنا ہے۔ بلوچستان میں پاکستانی نوآبادیاتی نظام نے بلوچ قوم کو شعور سے بے بہرہ کرنے کے لیے یا تو اسکولز بند کر کے فوجی چوکیاں بنائی گئی ہیں یا ان اسکولز کو سہولیات کی عدم فراہمی سے بچوں کو تعلیم سے دور رکھنے کی کوشش کی گئی گئی ہے۔

تحصیل ھورناچ کے بند اسکولز کی فہرست:

بلوچ نیشنل موومنٹ کے محکمہ سماجی بہبود نے معتبر ذرائع کی معلومات کی بنیاد پر تحصیل ھورناچ کے کل انیس اسکولز کی فہرست مرتب کی ہے۔ جن میں سے آٹھ اسکولز کئی سالوں سے بند ہیں۔

تحصیل ھورناچ کے مختلف علاقوں میں بند اسکولز درج ذیل ہیں:

1۔ بوائز پرائمری اسکول تیروکنڈ

2-پرائمری اسکول بیرونٹ

3-پرائمری اسکول چپ

4-پرائمری اسکول کلی ولی خان

5-پرائمری اسکول ڈھل

6-پرائمری اسکول جنی

7-پرائمری اسکول نیدودمب

8-پرائمری اسکول کاریز آباد

سہولیات سے محروم اسکولز:

تحصیل ھورناچ میں گیارہ ایسے اسکولز کی بھی نشاندہی کی گئی جہاں تعلیمی سرگرمیاں مکمل طور پر بند نہیں لیکن کلاسز کے لیے ضروری سہولیات کے فقدان کی وجہ سے طالب علموں کو کلاسز لینے میں دشواریوں کا سامنا ہے۔طالب علموں کو بیٹھنے کے لیے ڈسک اور درسی کتاب جیسی بنیادی سہولیات تک میسر نہیں۔

ذیل میں ان اسکولز کی فہرست دی گئی ہے:

1۔ہائی اسکول کہن ھورناچ

2۔پرائمری اسکول کھن

3۔ گرلز پرائمری اسکول کھن

4۔مڈل اسکول کھن

5۔پرائمری اسکول کولی

6-پرائمری اسکول دودابازار

7-پرائمری اسکول ملازھی چکلی

8-گرلز پرائمری اسکول چکلی

9-پرائمری اسکول الم خان

10-گرلز مڈل اسکول کلی الم خان

11-پرائمری اسکول سرداری بینٹ ھورناچ

تحصیل نال یونین کونسل کودہ کے بند اسکولز:

ضلع خضدار کی تحصیل نال کے یونین کونسل کودہ میں ایسے گیارہ اسکولز کی نشاندہی کی گئی جو کافی عرصے سے بند ہیں یا ان میں سہولیات دستیاب نہیں۔ ان میں سے بعض اسکولز پر پاکستانی فوج نے قبضہ کرکے انھیں کیمپس میں تبدیل کردیا ہے۔

1۔پرائمری اسکول مزاردان کوڑاسک، کوڈ03501

2۔پرائمری اسکول ایکل کوڑاسک

3۔پرائمری اسکول کونڈی کوڑاسک

4۔پرائمری اسکول شھول کوڑاسک، کوڈ03500

5۔پرائمری اسکول سعید آباد کوڑاسک، کوڈ13241

6۔پرائمری اسکول چڈ کوڑاسک، کوڈ03503

7-ہائی اسکول کوڑاسک (فوج کا قبضہ)

8-مڈل اسکول کودہ

9-پرائمری اسکول انور آباد کودہ

10-پرائمری اسکول کلی قاسم خان کودہ

11-گرلز پرائمری اسکول کلی قاسم خان کودہ